



انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون

[النحل: 9]

نبذة

عن

رواية قسبل عن عبد الله بن كثير مكي

من

طريق طيبة النشر

كَلِمَةُ الْقُرْآنِ وَالْتَرْبَةِ وَاللَّهِ

ادارة الاصل لاسلام طرسٹ پاكستان البدر (بنگلہ دیش) پھولنگر ضلع قصور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تعارف

امام عبداللہ بن کثیر رحمہ اللہ

نام:

ابومعبد عبداللہ بن کثیر بن عمرو بن عبداللہ زاذان بن فیروز بن ہرمز تابعی۔ آپ حضرت معاریہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں 45ھ/665ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ اور کچھ عرصہ عراق میں رہے۔ پھر واپس مکہ ہو کر وہاں کے قاضی بن گئے۔ آپ نے مکہ میں صحابہ کی ایک جماعت عبداللہ بن زبیر، ابویوب انصاری، انس بن مالک، درباس رضی اللہ عنہم اور مجاہد بن جبر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی ہے۔

آپ کا رنگ گندمی (سانولا)، دراز قد اور فر بہ جسم تھا، آنکھوں کا رنگ زردی سیاہ مائل تھا۔ متانت و سنجیدگی کے مجسمہ تھے۔ اور آخری عمر میں داڑھی کو مہندی لگاتے تھے۔

آپ عمرو بن علقمہ کتانی کے آزاد کردہ غلام، اور اہل فارس کی اولاد میں سے تھے۔ جن کو کسریٰ نے کشتیوں میں سوار کر کے یمن سے صنعاء کی طرف بھیج دیا تھا۔ آپ کو داری بھی کہتے ہیں کیونکہ آپ عطر کی تجارت کرتے تھے۔ اور اہل عرب عطر فروش کو داری کہتے تھے۔

آپ قراءت میں اہل مکہ کے امام تھے۔ اور علوم نقلیہ میں آپ کا درجہ بہت اونچا تھا۔ چنانچہ قراءت کے علاوہ آپ حدیث کے بھی امام تھے۔ اور علامہ خلیل بن فراہیدی، ابو عمرو بصری اور امام شافعی جیسے جلیل قدر حضرات نے آپ سے قراءت حاصل کی۔

آپ عربیت کے علم میں مجاہد رضی اللہ عنہ سے فائق تھے۔ ابن مجاہد کہتے ہیں کہ آپ زندگی بھر مکہ میں بالاتفاق امام القراءت رہے۔

شیوخ: آپ نے تین حضرات سے عرضاً قراءت حاصل کی:

① عبداللہ بن سائب مخزومی رضی اللہ عنہ ② درباس رضی اللہ عنہ۔ جو ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام تھے۔

③ ابوالحجاج مجاہد بن جبر رضی اللہ عنہ

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے 31 زیادہ مشہور و معروف ہیں جنہوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

- ① شبیل بن عباد رحمہ اللہ ② سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ ③ ابو عمر و بن علاء (بصری) رحمہ اللہ
- ④ امام شافعی رحمہ اللہ ⑤ آپ کا صاحبزادے صدقہ بن عبد اللہ رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے مکہ میں 120ھ میں بزمانہ ہشام بن عبد الملک 75 سال کی عمر پا کر وفات پائی۔ اور مکہ میں ہی دفن ہوئے۔ ان کے جنازہ میں سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے بھی شرکت کی۔

محمد بن عبد الرحمن بن قنبلہ رحمہ اللہ

نام:

ابو عمر و محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن خالد بن سعید بن جُزجہ مخزومی مکی۔ آپ کا لقب 'قنبل' تھا۔ جس کا معنی 'قوی، گاڑھی اور مضبوط چیز' کے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ مکہ میں ایک ایسے گھرانہ میں پیدا ہوئے جسے 'قنابلہ' کہا جاتا تھا۔

آپ 195ھ/810ء میں مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ بنو مخزوم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اور مکہ میں رہنے والے تھے۔ علامہ ذہبی کہتے ہیں کہ آپ اپنی عمر کے درمیانی مدت میں مکہ میں محکمہ پولیس کے ملازم بھی رہے۔

شیوخ: آپ امام عبد اللہ بن کثیر مکی رحمہ اللہ سے چار واسطوں کے ذریعے قراءت نقل کرتے ہیں۔ آپ نے احمد بن محمد قواس رحمہ اللہ سے پڑھا انہوں نے ابوالاخریط وہب بن واضح سے اور انہوں نے اسماعیل قسط سے اور انہوں نے شبیل بن عباد رحمہ اللہ سے اور انہوں نے امام ابن کثیر مکی رحمہ اللہ سے پڑھا۔ اس کے علاوہ آپ نے احمد بن محمد بزی رحمہ اللہ سے بھی قراءت نقل کی لیکن پڑھیں نہیں۔

تلامذہ: آپ کے 23 شاگرد مشہور و معروف ہیں جنہوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

- ① ابوربیعہ رحمہ اللہ ② محمد بن احمد بن شنبوذ رحمہ اللہ ③ احمد بن موسیٰ بن مجاہد رحمہ اللہ

وفات: آپ نے 291ھ/903ء میں 96 سال کی عمر پا کر مکہ میں وفات پائی۔

﴿ الاصول و فروش ﴾

﴿ باب البسملة ﴾

بین السورتین میں ان کے لیے صرف بسملة (فصل کل - فصل اول وصل ثانی - وصل کل) ہے۔

﴿ باب المد والقصر ﴾

① مد متصل: ① فوق القصر ② توسط ③ طول جیسے: (جَاءَ - شَاءَ)

② مد منفصل: قصر جیسے: (لِمَا أَصَابَهُمْ)

③ مد تعظیم: ① قصر ② توسط جیسے: (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ - لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ، اور لفظ [هَتَيْنِ] (القصص: 27) [الَّذِينَ] (فصلت: 29) میں ان کے

لیے تین وجوہ ہیں: ① بطریق الشاطیئة: توسط - طول ② زیادت الطیئة: قصر

﴿ باب میم الجمع ﴾

میم جمع (هُم - كُمْ - تُمْ) میں ہر جگہ صلہ کرتے ہیں۔

﴿ باب هاء الكناية ﴾

① ہر مفرد، مذکر، غائب کی ضمیر جس کا ماقبل ساکن اور مابعد متحرک ہو اور وہ نفس کلمہ کی نہ ہو، تو اس میں قبل

صلہ کرتے ہیں۔ جیسے: (فِيهِ هُدًى - عَقْلُوهُ)

② [وَيَتَقَهُ] (النور: 52) - فَأَلْقَاهُ (النمل: 28) - يَرْضَاهُ لَكُمْ (الزمر: 7) - أَرْجَاهُ (الاعراف: 111)

والشعراء: 36) ان کلمات کی ہائے ضمیر میں بھی صلہ کرتے ہیں۔

③ [أَنسَانِيهِ] (الكهف: 63) عَلَيْهِ (الفتح: 10) ان کلمات کی ہائے ضمیر کو مکسور پڑھتے ہیں۔

﴿ باب همزتين من كلمة ﴾

جب دو ہمزیں ایک کلمہ میں جمع ہوں۔ تو دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔ جیسے: (عَآذَرْتَهُمْ -

عَآذَرْنَا - عَآذَرَل)

﴿ تنبيهات ﴾

① أُيُبَةُ: (حيث وقعت) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل بلا ادخال (بطریق الشاطیئة) ② ابدال بالياء (زیادت الطیئة)

② هَآئُتُمْ: (حيث وقعت) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① حذف الالف (بطريق الشاطبية) ② اثبات الالف (زيادة الطيبة)

③ ءَامَنْتُمْ: جو سورة الاعراف: 123 میں ہے۔ اس میں ان کے لیے دونوں طریقوں سے استفہام ہے۔

اور وصلاً پہلے ہمزہ کا ابدال خالص واو سے ہے۔ اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل (بطريق الشاطبية) اور تحقیق (زيادة الطيبة) ہے۔

اور جو سورة طہ: 71 میں ہے۔ اس میں ان کے لیے (بطريق الشاطبية) اخبار اور (زيادة الطيبة) استفہام مع

تسہیل ہمزہ ثانیہ ہے۔

اور جو سورة الشعراء: 49 میں ہے۔ اس میں ان کے لیے دونوں طریقوں سے استفہام، اور دوسرے

ہمزہ میں تسہیل ہے۔

اور جو سورة الملک: 16 میں ہے۔ اس میں ان کے لیے وصلاً پہلے ہمزہ کا ابدال خالص واو سے، اور

دوسرے ہمزہ میں تسہیل (بطريق الشاطبية) اور تحقیق (زيادة الطيبة) ہے۔

دوسرے ہمزہ میں تسہیل ہے۔ اور وصلاً پہلے ہمزہ کا ابدال خالص واو سے ہے۔

④ ءَالِهَتَيْتَا: (الزخرف: 58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔

⑤ ءَاَعْجَبْتِي: (فصلت: 44) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① استفہام مع تسہیل ہمزہ ثانیہ (بطريق الشاطبية) ② اخبار (زيادة الطيبة)

⑥ ءَاَذْهَبْتُمْ (الاحقاف: 20) - ءَاَنَّ يُؤْتِي (ال عمران: 73) - ءَاِنَّكُمْ (الاعراف: 81) ان تین

کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلا ادخال سے پڑھتے ہیں۔

⑦ ءَاللَّكُمْنِي (الانعام: 143-144) - ءَاللَّهُ (يونس: 59- النمل: 59) - ءَالْفَيَّ (يونس: 51-91)

ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① ابدال مع المد ② تسہیل

﴿ باب همزتين من كلمتين ﴾

① متفق المحركة:

① بطريق الشاطبية:

① تسهيل الهمزة الثانية

② ابدال مع المد (جب اس کے بعد ساکن حرف ہو۔ جیسے: (جَاءَ أَمْرُنَا)

ابدال مع القصر (جب اس کے بعد متحرک حرف ہو۔ جیسے: (أُولَآئِكَ)

یہ حکم اس وقت ہے جب ہمزہ کے بعد حرف کی حرکت اصلی ہو۔ اگر اس کی حرکت عارضی ہو تو اس میں ان کے لیے (قصر، طول) دونوں وجوہ ہیں۔ اس طرح کا قرآن مجید میں صرف ایک ہی کلمہ ”مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ“ (الاحزاب: 32) ہے۔

② زيادة الطيبة: اسقاط الهمزة الاولى مع القصر والمد۔ جیسے: (جَا أَجْلُهُم)

﴿ تنبيهات ﴾

جَاءَ آلَ لُوطٍ (الحجر: 61) - جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ (القمر: 41) کی وجوہ: ان میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں:

① دوسرے ہمزہ میں تسهيل مع القصر ② ابدال مع القصر

③ ابدال مع الطول

② مختلف المحركة:

① مفتوح + مكسور: جیسے: (تَفِيَّءَ إِلَّا) دوسرے ہمزہ میں تسهيل

② مفتوح + مضموم: جیسے: (جَاءَ أُمَّةٌ) دوسرے ہمزہ میں تسهيل

③ مكسور + مفتوح: جیسے: (وَالسَّمَاءِ أَوِيَّتَنَا) دوسرے ہمزہ میں ابدال

④ مضموم + مفتوح: جیسے: (نَشَاءُ أَصَبْنَا) دوسرے ہمزہ میں ابدال

⑤ مضموم + مكسور: جیسے: (يَشَاءُ إِلَّا) دوسرے ہمزہ میں تسهيل و ابدال

﴿ باب همز المفرد ﴾

- ① **يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ - مُؤَصَّدَةٌ:** (حيث وقع) ان کلمات کے ہمزہ میں ہر جگہ ابدال کرتے ہیں۔
- ② **هُزُوا - كُفُوا - زَكِرْيَا:** (حيث وقع) ان کلمات کو وہ ہمزہ سے [هُزُوا - كُفُوا - زَكِرْيَا] پڑھتے ہیں۔
- ③ **الْيَنَى:** (الاحزاب: 4 والمجادلة: 2 والطلاق: 4 معاً) اس کلمہ کو ہر جگہ وصلاً ووقفاً بغیر یاء کے پڑھتے ہیں۔ یعنی اس کا حکم ”السَّمَاءُ“ والا بن جاتا ہے۔

﴿ باب فى نقل الحركة ﴾

[قُرْآن - وَسَّئِلٌ - فَسَّئِلٌ] میں ہر جگہ نقل حرکت کرتے ہیں۔

﴿ باب حروف قربت مخرجها ﴾

- ① **يَلْهَثُ ذَلِكَ (الاعراف: 176) - يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ (البقرة: 284)** میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اظہار (بطریق الشاطیۃ) ② ادغام (زیادت الطبیۃ)

- ② **[اُرْكَبُ مَعًا (هود: 42)]** میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① ادغام (بطریق الشاطیۃ) ② اظہار (زیادت الطبیۃ)

﴿ باب فى احكام النون الساكنة والتنوين ﴾

جب نون ساکن و تنوین کے بعد (ل-ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ و عدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔ جیسے:

(هُدًى لِلْمُتَّقِينَ - أَلَّا تَعْبُدُوا - مِنْ رَبِّهِمْ - ثَمَرَةً رِزْقًا)

﴿ باب ياءات الاضافة ﴾

عِنْدَى أَوْلَمَ: (القصص: 78) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① سکون الیاء (بطریق الشاطیۃ) ② فتح الیاء (زیادت الطبیۃ)

﴿ باب یاءات الاضافة ﴾

① رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ (ابراہیم: 40) - نَزَّاعِ: (یوسف: 12) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① حذف الیاء [وصلًا وقفًا] (بطریق الشاطیۃ) ② اثبات الیاء [وصلًا وقفًا] (زیادت الطبیۃ)

② إِنَّهُ مَن يَتَّبِعْ: (یوسف: 90) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اثبات الیاء [وصلًا وقفًا] (بطریق الشاطیۃ) ② حذف الیاء [وصلًا وقفًا] (زیادت الطبیۃ)

③ اَتَوْا وَقَفَّاءَ: (النمل: 36) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① حذف الیاء (بطریق الشاطیۃ) ② اثبات الیاء (زیادت الطبیۃ)

اور وصلًا دونوں طریقوں سے حذف الیاء سے پڑھتے ہیں۔

﴿ باب الوقف علی مرسوم الخط ﴾

① ہر وہ تائے تانیث جو واحد کے صیغہ کے آخر میں ہو تو اس کو 'ھا' سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔ جیسے:

(رَحِمْتُ - كَلِمَتُ) ایسے [يَأْتِيَتْ] پر بھی 'ھا' کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

② [هَيَّاهُ] (المومنون: 36 معًا) پر وقف کی حالت میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① هَيَّاهُ (بطریق الشاطیۃ) ② هَيَّاهُ (زیادت الطبیۃ)

﴿ باب التكبيرات ﴾

مکمل قرآن میں ہر دو سورتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورۃ التوبۃ کے۔ بہتر یہ ہے

کہ صرف سورۃ الضحیٰ کے شروع سے لے کر سورۃ الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴿ باب فروش الحروف ﴾

① صِرَاطٌ، الصِّرَاطُ: (حيث وقع في جميع القرآن) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الشاطیۃ: صِرَاطٌ، الصِّرَاطُ ② زیادت الطبیۃ: صِرَاطٌ، الصِّرَاطُ

② درج ذیل مقامات پر قبل (بطریق الشاطیۃ) نون قطنی کے ضمہ اور (زیادت الطیۃ) نون قطنی کے کسرہ سے پڑھتے ہیں:

[سورة الانعام: 65-99 والاعراف: 49 والحجر: 45، 46 ویوسف: 8، 9 وابراہیم: 26

وص: 41، 42 وق: 33، 34]

اور درج ذیل مقامات پر دونوں طریقوں سے نون قطنی کے ضمہ سے پڑھتے ہیں:

[سورة النساء: 49، 50 والاسراء: 20، 21-47، 48 والفرقان: 8، 9]

③ مِیْکَالُ: (البقرة: 98) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الشاطیۃ: مِیْکَائِلَ ② زیادت الطیۃ: مِیْکَائِلَ

④ وَبَسَّطُ: (البقرة: 245) بَسَّطَ: (البقرة: 247 والاعراف: 69) الْمُصِیْطِرُونَ: (الطور: 37)

ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الشاطیۃ: س ② زیادت الطیۃ: ص

⑤ أَنْ لَّعَنَ اللَّهُ عَلَى الظَّالِمِیْنَ: (الاعراف: 44) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الشاطیۃ: أَنْ لَّعَنَ ② زیادت الطیۃ: أَنْ لَّعَنَ

⑥ مَنْ حَىٰ: (الانفال: 43) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الشاطیۃ: حَىٰ ② زیادت الطیۃ: حِیَ

⑦ فَقَدْ كَذَّبُواكُمْ بِمَا تَقُولُونَ: (الفرقان: 19) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الشاطیۃ: خَاطَبَ ② زیادت الطیۃ: غِیْبَ

⑧ لِيَذِیْقَهُمْ: (الروم: 41) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الشاطیۃ: لِنَذِیْقَهُمْ ② زیادت الطیۃ: لِيَذِیْقَهُمْ

⑨ وَمَا أَلْتَنَاهُمْ: (الطور: 21) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الشاطیۃ: وَمَا أَلْتَنَاهُمْ ② زیادت الطیۃ: وَمَا أَلْتَنَاهُمْ

❶ رَأْفَةٌ: (الحديد: 27) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

❶ الشاطیبة: رَأْفَةٌ ❷ زیادت الطیبة: رَأْفَةٌ

❷ خُشْبٌ: (المنافقون: 4) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

❶ الشاطیبة: اسکان الشین ❷ زیادت الطیبة: ضم الشین

❷ سَلْسِلًا [وقفًا]: (الدھر: 4) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

❶ الشاطیبة: سَلْسِلٌ ❷ زیادت الطیبة: سَلْسِلًا

❸ بِصِطْرُونٍ: (الغاشیة: 22) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

❶ الشاطیبة: ص ❷ زیادت الطیبة: س

﴿ باب التحریرات ﴾

مد تعظیم	ہاں	فی اللام والراء	غنه
لفظ [صِرَاطٌ، الصِّرَاطُ]	س	التکبیرات	ہاں
لفظ [اِئْمَةٌ]	ابدال بالیاء	لفظ [مِیْکَالُ] (البقرة: 98)	دونوں وجوہ
[المُصِیْطِرُونَ] (الطور: 37)	س	[وِیْبِیْسُطُ] (البقرة: 245)	س
[بُصِیْطِرُونَ] (الغاشیة: 22)		[بَسْطَةٌ] (الاعراف: 69)	
[بَسْطَةٌ] (البقرة: 247)	① س ② ص	تمام مقامات پر نون قطنی پر:	ضمہ
لفظ [أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ]	أَنْ لَعْنَةُ	لفظ (جَاءَ أَمْرُنَا) وغیرہ میں	① ابدال ② تسہیل
لفظ [مَنْ یَّتَّقِ] (یوسف: 90)	اثبات الیاء (وصلًا وقفًا)	لفظ [ذَرَّعَ] (یوسف: 12)	حذف الیاء (وصلًا وقفًا)
لفظ [أَتَنِ] (وقفًا)	حذف الیاء	لفظ [رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ]	① حذف الیاء ② اثبات الیاء [وصلًا وقفًا]
لفظ [رَافِقٌ] (الحدید: 27)	رَافِقٌ	لفظ [مَنْ حَى] (الانفال: 43)	حَى
لفظ [عَاجِبٌ] (فصلت: 44)	① اخبار ② استفہام	لفظ [خُشِبُ] (المنافقون: 4)	اسکان الشین
لفظ [أَنْ رَأَاهُ] (العلق: 7)	① رَأَاهُ ② رَأَاهُ	لفظ [تَقُولُونَ] (الفرقان: 19)	خطاب
لفظ [هَيَّاهُ] (وقفًا)	① هَيَّاهُ	لفظ [عِنْدَى أَوْلَمُ]	① فتح الیاء
(المؤمنون: 36 معًا)	② هَيَّاهُ	(القصص: 78)	② سکون الیاء
لفظ [سَلَا سِلَ] (وقفًا)	حذف الالف	لفظ [لِیُذِیْقَهُمْ] (الروم: 41)	لِیُذِیْقَهُمْ
لفظ [هَآئِثُمُ]	حذف الالف	لفظ [عَآ اَمْنُتُمُ] (طہ: 71)	① اخبار ② استفہام
لفظ [عَآ اَمْنُتُمُ] (وصلًا)	دوسرے ہمزہ میں تسہیل	لفظ [وَمَا اَلْتَنَاهُمْ]	① وَمَا اَلْتَنَاهُمْ ② وَمَا لْتَنَاهُمْ
(الاعراف: 123 والملك: 16)			
[يَلْهَثُ ذَلِكَ - يُعَذِّبُ]	① ادغام		
[مَنْ يَشَاءُ - اِرْكَبْ مَعًا]	② اظہار		

﴿ تَمَّتْ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحَسَنِ تَوْفِيقِهِ ﴾

